الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے کہ
کسی بتائے بغیر صدقہ غنی کے بچے کو دے سکتے ہیں
اور صدقہ نفل کس کس کو دے سکتے ہیں طلبہ مسجد مدرسے
والوں کو دے سکتے ہیں جو لوگ سفید پوش ہوں

السائل
محمد عامر

الجواب حامداً ومصلیاً

۱. صدقات واجبہ مثل زکوۃ عشر وغیرہ تو غرباء مساکین کا حق ہے جو کسی صاحب ثروت کو دینا جائز نہ ہوگا البتہ نفلی صدقہ درمیانی طبقہ کو دیا جا سکتا ہے جو ظاہراً اچھی آمدنی کے مالک ہوں لیکن کسی وجہ سے پریشان ہوں

۲. صدقہ واجبہ یا نافلہ دیتے وقت اسکا بتانا ضروری نہیں ہے۔

وفی در المختار مع رد المحتار۔

لان الصدقة على الغني هبة.

وفی الفتاوی التاتارخانیة۔ ۳/۲۰۲

واما الرجل الذي له جار مسكين فتصدق على المسكين فأهداها المسكين إلى غني فانما يحل له لانه ملكها بالهدية

وفی سنن ابی داود۔ ۱/۲۳۲

عن عطاء بن يسار ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تحل الصدقة لغني الا لخمسة لغاز في سبيل الله او لعامل عليها او لغارم او لرجل اشتراها بماله او لرجل كان له جار مسكين فتصدق على المسكين فاهداها المسكين للغني

وفی الفتاوی بدائع الصنائع۔ ۲/۱۶۷

واما صدقة التطوع فيجوز صرفها الى الغني

جاری ہے

لأنها تجري مجرى الهبة

والله أعلم بالصواب

الجواب صواب

[illegible]

٢٣/٢/١٤٤٣هـ

كتبه

محمد الشفيع [illegible]

دار العلوم [illegible]